بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک عالیشان خواب میں حضرت ابراہیم علیہِ السلام کی زیارت اور اِظہارِ تعلق

غالب خیال کے مطابق یہ حیرت انگیز خواب فروری ۱۹۹۱ء میں دیکھی تھی ۔ اِس خواب کی عظمت اور پاکیزگی کو مدِّنظر رکھتے ہوئے (مجبوراً) بعض ایسے حصوں کو حذف کر رہا ہوں جِن کی یاد میں کچھ کچھ شک سا پڑ رہا ہے۔

خواب میں اپنے آپ کو تقریباً پانچ یا چھ سال کے بچے کی طرح سے دیکھ رہا ہوں ۔ بہت اچھی طرح سے پتہ (علم) ہے کہ میں اور میرے دادا جان ایک ایسی جگہ پر رہتے ہیں کہ جہاں ہمارے گھر کے نزدیک اور کوئی گھر نہیں تھے ۔ پاکستان (خصوصاً پنجاب) کے دیہاتی علاقوں میں بعض زمینداروں نے اُس قِسم کے ڈیرے - اپنی زرعی زمینوں پر بنائے ہوئے ہوتے ہیں ۔

عالیشان بات یہ ہے کہ اُس خواب میں میرے دادا حضرت اِبراھیم علیہ السلام ہیں ۔ اُس جگہ (گھر) پر صرف ہم دونوں ہی رہتے ہیں (یعنی دادا اور پوتا) ۔ میں چھوٹا سا خوب صحت مند بچہ ہوں ۔ اپنے دادا کے ساتھ رہتا ہوں ۔ میرے ماں باپ کے موجود ہونے کا اُس خواب میں مجھے کوئی بھی احساس یا علم نہیں تھے ۔ یہ بات یقینی طور سے یاد ہے کہ (خواب کے دوران) اُس گھر میں میرے اور میرے دادا (حضرت اِبراھیم علیہ السلام) کے علاوہ اور کوئی بھی نہیں تھے ۔

اُس گھر کے باہر ہر ایک طرف کی زمین ہمارے تصرف میں تھے ۔ وہ زمین سرسبز اور شاداب بھی نہیں ہے اور بالکل غیر زرعی بھی نہیں تھے ۔ باقاعدہ کھیت ایک بھی نہیں دیکھا ۔ ہمارے گھر کے سامنے والی جگہ میں ایک دو درخت ہیں ۔ زمین کی مٹی میں ریت اور چھوٹی کنکریاں سی ملی ہوئی دیکھی تھیں ۔ اِس گھر کے اِردگرد ہماری بہت ساری گائیں - بکریاں - بھیڑیں وغیرہ چَر رہی ہیں ۔ چند مرغیاں اور بطخیں بھی اِدھر اُدھر بھاگ دوڑ رہی ہیں ۔

میں نے ایک گھٹنوں سے لمبا کُرتا سا پہنا ہوا تھے ۔ صاف لگتا ہے کہ میں اُن بھیڑوں - بکریوں - مُرغیوں کے پیچھے بھاگ بھاگ کر اُن کی رکھوالی (نگرانی) کر رہا ہوں ۔ غالباً میں ننگے پیر تھا ۔

تب میں دیکھتا ہوں کہ میرے دادا جان (حضرت اِبراھیم علیہ السلام) واضح طور سے پریشان نظر آ رہے ہیں ۔ آپؑ کے چہرے پر غصہ اور فکر اور پریشانی کے ملے جلے آثار دیکھتا ہوں تو میں بھی ڈَر سا جاتا ہوں ۔ تب مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ میرے (پیارے مقدس) دادا جان کو یہ خدشہ ہے کہ عنقریب کئی گھوڑ سوار ڈاکو یا لٹیرے ہمیں لُوٹنے کیلئے آنے والے ہیں ۔ آپؑ چاہتے ہیں کہ جلدی جلدی جتنی گائیں بھیڑیں مُرغیاں وغیرہ کو ممکن ہو ۔ اَپنی چھوٹی سی چاردیواری کے اَندر لے آئیں ۔ مگر اُن میں سے اکثر دُور دُور ہیں ۔ اور جو نزدیک بھی ہیں وہ بھی ہم سے پَرے دوڑنے کی کوشش کر رہی ہیں ۔ میں بھی مُرغیوں اور بطخوں اور (شاید) بھیڑوں کے پیچھے بھاگتا ہوں ۔ کسی کو پکڑنا یاد نہیں تھے ۔

اِسی بھاگ دوڑ کے دوران مجھے بھی دُور سے گرد و غبار اُڑتا ہوا نظر آنے لگتا ہے ۔ میرے دادا جان بھی بڑے فکر کے ساتھ اُس سمت میں دیکھ رہے ہوتے ہیں ۔ پھر گھوڑوں کے دوڑنے کی آوازیں بھی آنے لگتی ہیں ۔

تب میں دیکھتا ہوں کہ میرے دادا جان (حضرت اِبراھیم علیہ السلام) باقی تمام چیزوں (مویشیوں) کو چھوڑکر ۔ بس مجھے اُٹھا کر اپنے سینے کے ساتھ لگا کر تیزی کے ساتھ مکان (گھر) کے اندر آجاتے ہیں ۔ یہ منظر اچھی طرح سے بیان نہیں کر سکا ۔ یہ میری زندگی کا سرمایہ ھے ۔ یہ احساس بہت دِلکش اور اعلیٰ ہے کہ آپؑ نے ۔ اُس خطرناک حالت میں مجھے اُٹھا کر اپنے سینے سے لگایا تھا ۔ اور مجھے بچانے کو فوقیت دی تھی ۔

ھمارے اُس گھرمیں بس ایک ھی چھوٹا سا کچا کمرہ تھا ۔ اُس کا لکڑی کا دروازہ تھا مگر نہایت سادہ سا تھا ۔ دروازہ بندکرنے کےباوجود بھی ہم دونوں ۔ اُس دروازے کی لکڑی کے خلاؤں میں سے باہر دیکھ سکتے تھے ۔ تب صاف اور واضح گھوڑوں کی اور لوگوں کی آوازیں بھی سُنائی دے رہی تھیں ۔ مجھے کسی گھوڑے یا سوار کی شکل دیکھنا یاد نہیں ھے ۔ مگر افراتفری میں اِدھر اُدھر دوڑتے ہوئے سایے سے نظر آنا یاد ھے ۔ اچھی طرح سےعلم ہے کہ کوئی بھی ڈاکو (لٹیرا) ھمارےگھرکی چاردیواری کے اندر داخل نہیں ہواتھا ۔ پتہ نہیں مجھے کیسے یہ علم تھا کہ ھماری کئی گائیں ۔ کچھ بھیڑ بکریاں اُن کےہاتھ لگ گئی ہیں مگر کچھ بچ بھی گئی ہیں ۔ ہم دونوں دروازہ کے پیچھے مگر دروازے کے ساتھ کھڑے ہیں ۔

پھر جس طرح تیزی سے وہ سوار آئے تھے اُسی طرح تیزی سے وہ وہاں سے چلے جاتے ہیں ۔ جب گھوڑوں کے قدموں کی آوازیں دُور ہوجاتی ہیں تب بھی گردوغبار ہوا میں ہوتا ھے ۔ شاید اُس وقت میری خواب ختم ہو جاتی ہے ۔

اِس خواب کے متعلقہ حقائق

۱۔ اِس خواب کے دیکھنے سے پہلے مجھے یہ علم نہیں تھاکہ حضرت اِبراھیم علیہ السلام کا وطن عراق تھا ۔
۲۔ اِس خواب سے چند دِن بعد (شایددو۔تین دِن بعد) مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۹۱ء کو عراق پر زمینی حملہ ہوا تھا۔
۳۔ تب جِس تیزی سے وہ آئے تھے۔ اُسی تیزی سے وُہ واپس بھی چلے گئے تھے ۔ یعنی پانچ دِن بعد ۔
۴۔ اللہ تعالےٰ جب اپنے کسی بندے کو اِتنے اعلیٰ خواب دِکھلائیں ۔ تو سُننے والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ دِکھلانے والے (اللہ جی) کا کمال ہے ۔ خواب دیکھنے والا تو اُسوقت سویا ہوا تھا ۔ تمام کی تمام عزت اللہ کیلئے ھے ۔

اللہ تعالےٰ آپ سب پڑھنے والوں کے دِلوں میں اپنی معرفت نازل فرمائے ۔ آمین ۔